109265-داڑھی بچہ (نچلے ہونٹ کے نیچے والے بال) کاٹنے کا حکم

سوال

کیا نچلے ہونٹ کے نیچے درمیان والے بال داڑھی میں شامل ہوتے ہیں، کیونکہ میں برابر اس جگہ کو صاف کرتا ہوں کیونکہ مجھے یہ تنگ کرتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

نچلے ہونٹ کے نیچے اور تھوڑی سے اوپر
جو بال ہیں انہیں العنفقۃ یعنی داڑھی بچہ کہا جاتا ہے.

الموسوعۃ الفقھیۃ میں درج ہے :

" عنفقۃ : نچلے ہونٹ اور تھوڑی کے
درمیان والے بال داڑھی بچہ کہلاتے ہیں " انتہی.

دیکھیں الموسوعۃ الفقھیۃ (317/25
).

داڑھی بچہ کے بالوں کے متعلق علماء
کرام کے دو مختلف قول ہیں :

پہلا قول :

اسے کاٹنا اور مونڈنا منع ہے، مالکیہ
نے اس میں شدت کرتے ہوئے اسے حرام قرار دیا ہے.

دیکھیں : حاشیۃ العدوی (446/2).

اور احناف اور شافعی حضرات نے کراہت
بیان کی ہے، بلکہ غزالی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

داڑھی بچہ کے دونوں طرف والے بال
نوچنے بدعت ہیں " انتہی.

دیکھیں : احیاء علوم الدین (144/1
).

اور جصاص رحمہ اللہ نے اپنی سند کے
ساتھ ابن جریج رحمہ اللہ سے بیان کیا ہے کہ :

"اہل مکہ میں سے ایک شخص عمر بن عبد
العزیز رحمہ اللہ کے پاس آیا اور اس نے اپنی داڑھی بچہ کے بال مونڈے ہوئے تھے، اور
اپنی داڑھی پست کی ہوئی تھی، اور مونچھوں کو بل دیے ہوئے تھے تو عمر بن عبدالعزیز
رحمہ اللہ کہنے لگے :

تمہارا کیا نام ہے ؟

تو اس نے جواب میں کہا : فلاں

تو عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ کہنے
لگے : نہیں تمہارا نام نوچنے والا ہے، اور اس کی گواہی رد کر دی قبول نہ کی " انتہی.

دیکھیں : احکام القرآن (692/1).

اور شیخ ابن باز رحمہ اللہ نے بھی
اسے ہی اختیار کرتے ہوئے کہا ہے :

" داڑھی بچہ کو مونڈنا جائز نہیں، یہ
داڑھی میں شامل ہے " انتہی.

دیکھیں : شرح الروض المربع صفۃ الوضوء
کیسٹ نمبر (4) بیس منٹ.

اور اسی طرح شیخ ابن جبرین حفظہ اللہ
نے بھی یہی فتوی دیکھا ہے، آپ یہ فتوی شیخ ابن جبرین کی ویب سائٹ پر درج ذیل لنک پر
دیکھ سکتے ہیں :

http://www.ibn-jebreen.com/ftawa.php?view=vmasal&subid=9811&parent=144

دوسرا قول : جائز ہے.

بہت سارے اہل علم اس کی طرف گئے ہیں،
اوران شاء اللہ صحیح بھی یہی ہے :

کیونکہ داڑھی بچہ داڑھی میں شامل
نہیں، لغت کی کتب میں داڑھی کی تعریف یہ کی گئی ہے کہ وہ بال جو رخساروں اور تھوڑی
پر ہوں وہ داڑھی ہے.

دیکھیں : القاموس (1714) اورلسان
العرب (241/5) وغیرہ.

توداڑھی بچہ اہل لغت کی کلام کے
مطابق داڑھی میں شامل نہیں، اور رخصت زیادہ وسیع ہے، اگر یہ بال تنگ کرتے ہوں یا
اذیت دیتے ہوں تو کاٹے جاسکتے ہیں.

لیکن اس کا کاٹنا حدیث سے ثابت نہیں،
لہذا نہ کاٹے جائیں تو بہتر ہے.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"نچلے ہونٹ کے نیچے والے کاٹنے
چاہییں یا نہیں ؟

جواب :

اسے عنفقۃ یعنی داڑھی بچہ کہا جاتا
ہے، اور یہ داڑھی میں شامل نہیں، اسے ویسے ہی رہنے دیا جائے کاٹا نہ جائے، لیکن اگر
اگر انسان کو اس سے اذیت ہو تو" انتہی.

واللہ اعلم.